سوال

موجودہ سب اناجیل عیسی علیہ السلام کے بعد لکھی گئی ہیں، اوران میں بہت زیادہ تحریف ہوچکی ہے۔

جواب

الحمد للہ.

توں میں کوئی اختلاف اور تضاد نہیں ہے، اس پر اللہ کا شکر ہے۔ لہذا ہمیں ان دونوں باتوں کے درمیان تطبیق دینے کی ضرورت ہی نہیں ہے، یہاں جوبات سمجھنے کی ہے وہ یہ ہے کہ سائل کے ذہن میں جواشکال پیدا ہوا ہے وہ دوچیزوں کو آپس میں خلط ملط کرنے کی وجہ سے ہوا ہے، دونوں پر ایمان لانا واجب

ل طرف سے نازل شدہ کتا ہے، اللہ تعالی نے اسے اپنے نبی عیسی علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا، لہذا اس بات پر ایمان لانا کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی عیسی علیہ السلام پر ایک کتاب نازل کی تھی جس کا نام انجیل تھا، یہ ایمان کے بنیادی ارکان میں شامل ہے، اور یہ ارکان ایسے ہیں کہ ان پر ایمان لانا نہایت ضروری ہے۔
آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
ة:285]

یہ وسلم نے سیدنا جبریل علیہ السلام کو اس وقت فرمایا تھا جب انہوں نے ایک مشہور حدیث کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے بارے میں پوچھا : (ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالی پر ایمان لائے، اللہ کے فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں اور رسولوں پر، آخرت کے دن پر، اور اچھی بری تقدیر پر تو ایمان لائے

یسے ہی اس بات کا انکار کرنا، یا شک کرنا اللہ تعالی کے ساتھ کفر اور گمراہی ہے، فرمانِ باری تعالی ہے :
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا
ترجمہ : اے ایمان والو! اللہ تعالی پر اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتاری ہے اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل فرمائی ہیں؛ ایمان لاؤ! جو شخص اللہ تعالی سے اور اس کے فرشتوں سے اور اس کی کتابوں سے اور اس کے رسولوں سے او

ہ ہی ایک اور مقام پر فرمایا :
إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا
ترجمہ : جو لوگ اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں پر [ایمان لانے میں] فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ بعض نبیوں پر تو ہمارا ایمان ہے اور بعض پر نہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان راہ نکالیں۔ یقین مانو کہ یہی سب لوگ حقیقی کافر ہیں اور کاف

ں(2/2) میں لکھتے ہیں :

"ہمیں عیسائیوں کی اناجیل اور دیگر کتابوں کے بارے میں ایسے دلائل جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ جن سے یہ ثابت ہو کہ یہ کتابیں اللہ تعالی کی طرف سے نہیں ہیں، نہ ہی سیدنا عیسی علیہ السلام کی جانب سے ہیں! تاہم ہمیں تورات اور دیگر ایسی کتابوں کے بارے میں ایسے دلائل کی ضرورت پڑتی ہے :

ع"(3/21) میں کہتے ہیں :

اشد

ں کتابیں جو کہ مسیح علیہ السلام کے کافی بعد لکھی گئی ہیں یہ سب کی سب اپنی پہلی اصلی صورت میں بھی نہیں ہیں، کیونکہ اس کے ابتدائی نسخے کافی عرصہ گم رہے ہیں، چنانچہ ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں :
[illegible] 120

300ء

ں دوران اللہ تعالی کی طرف سے نازل شدہ انجیل بھی گم ہوگئی محض چند صفحات باقی رہے جو کہ اللہ تعالی نے اس لیے باقی رکھے تا کہ ان کے خلاف حجت بنیں اور ان کی ذلت و رسوائی کا باعث بنیں، پھر جب رومی بادشاہ قسطنطین نے عیسائیت قبول کی تو تب جا کر عیسائیوں نے اپنے دین کا اظہار کرنا شروع کیا اور

ب اس طرح کی تاریخ رکھتا ہو تو یہ ناممکن ہے کہ اس میں کوئی بھی بات متصل سند کے ساتھ موجود ہو؛ کیونکہ خفیہ طریقے سے حاصل کی جانے والی چیز میں ملاوٹ کا اندیشہ بہت زیادہ ہوتا ہے، اور اگر اس مذہب کے پیروکار چھپ کر اس پر عمل پیرا ہوں اور مسلسل تلوار کے خوف میں زندگی بسر کر رہے ہوں تو ان
ں 5-2/4

نابوں کے سند میں اتنے لمبے عرصے کا انقطاع ہے کہ جو دو صدیوں سے بھی زیادہ عرصے پر محیط ہے، پھر یہ کتابیں ان زبانوں میں باقی نہیں رہیں جن میں یہ اصل میں لکھی گئی تھیں، بلکہ ان کا ترجمہ ایک سے زیادہ مرتبہ ایسے لوگوں نے کیا ہے جن کی علمی قابلیت اور سطح سمیت ان کی ایمانداری کا معیار بھی سب کی آ
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا
ترجمہ : اور اگر یہ غیر اللہ کی جانب سے ہوتا تو اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ [النساء : 82]